میں کوئی سوال کیا۔ ام المومنین سلام اللہ علیہا نے فرمایا کہ کیا تم نے قرآن نہیں پڑھا؟ آپؐ کے اس ارشاد مبارک میں یہ نکتہ بھی پوشیدہ ہے کہ ہم رسُول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت و محاسن بیان کرتے وقت قرآنی ہدایت پر عمل کریں۔ یعنی قرآنِ حکیم نے جس انداز میں آپؐ کی تعریف و توصیف کی ہے۔ وہی انداز و طریقہ ہمارے پیشِ نظر بھی ہونا چاہیئے۔

ہمارے نعت گو شعراء نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادتِ باسعادت پر جو اشعار کہے ہیں۔ اس میں میلاد نویسوں کی بیان کی ہوئی بے سر و پا اور من گھڑت داستانیں نظم کی ہیں۔ جن کی طرف نہ تو قرآن حکیم میں کوئی اشارہ ملتا ہے اور نہ احادیث صحیحہ میں ایسی کوئی بات ہے مثلاً دائی حلیمہ کی لوریاں اور ان سے منسوب۔۔۔۔ رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد طفولیت کے حیرت انگیز واقعات۔ اسی طرح ان شاعروں نے اپنی نعتوں میں بہت سی ضعیف و موضوع احادیث نظم کی ہیں، مثلاً لولاک لما اور شہر علم والی حدیثیں، یا یہ کہ آپؐ جب دھوپ میں سفر فرماتے تو ایک ابر کا ٹکڑا آپؐ پر سایہ فگن ہو کر ساتھ ساتھ اڑتا تھا۔

غور طلب بات یہ ہے کہ اگر ہم من گھڑت دیومالائی قصوں کے ذریعہ اپنے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت بیان کریں گے تو اس کی حیثیت کیا ہوگی وہ کون سا باشعور انسان ہے جو ان خرافات سے متاثر ہوگا، کیونکہ دنیا کے تمام زمینی مذاہب ان دیومالائی داستانوں سے بھرے پڑے ہیں چین کا ایک سیاح اپنے سفر نامہ میں ایک مہنت کے بارے میں لکھتا ہے کہ وہ اپنی روحانی قوت سے سات سو برس تک زندہ رہا پھر اس نے ہندوستان کی سیاحت کے دوران بہت سے ایسے بھکشوؤں کا تذکرہ کیا ہے جو کئی کئی ماہ بغیر کھائے پیئے مسلسل گیان دھیان میں مصرُوف رہے۔ کیا آپ کی عقل ان باتوں کو قبول کرتی ہے۔

نعت گو شاعروں کا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کرتے وقت آپؐ کی بشری حیثیت کو نظر انداز کرنا بڑی نامناسب بات ہے اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو انسان کی شکل میں انسانوں کے درمیان پیدا کیا، آپؐ کی ولادت اسی طرح ہوئی جس طرح عام انسانوں کی ہوتی ہے آپؐ کی دیکھ بھال اسی طرح ہوئی جس طرح عام بچوں کی ہوتی ہے دائی حلیمہ نہ فرشتوں میں سے تھیں نہ جنات میں سے وہ مکہ کی عام عورت تھیں۔ اس طرح آپ غور کیجئے کہ عہد طفلی سے جوانی اور جوانی سے بڑھاپے تک آپؐ کی حیاتِ طیبہ کا ایک ایک پہلو بشری زندگی سے عین مطابقت رکھتا ہے یہی وجہ ہے کہ خیر البشر صلی اللہ علیہ وسلم کو عہد حاضر کے ایک عیسائی مصنف نے ایک ہزار بڑے انسانوں میں پہلے